سوال

اگر پہلی بیوی خاوند کی دوسری شادی پر صبر کرے تو اسے کیا اجروثواب حاصل ہوگا، کیا ایسی حالت میں کوئی خاص اجروثواب ہے یا کہ وہی جو کہ ہر ایک بیوی کو اپنے خاوند کی اطاعت اوراس کے حقوق ادا کرنے پر حاصل ہوتا ہے؟ اگر مجھے یہ علم ہوجائے کہ اس کا کوئی خاص اجروثواب ہے تو مجھے اس حالت کو قبول کرنے میں زیادہ آسانی ہوگی۔ مجھے یہ کہا گیا ہے کہ جو بیوی اپنے خاوند کی دوسری شادی پر صبر کرتی ہے اسے مومن کے جہاد پر جانے کا اجر ثواب حاصل ہوتا ہے، اوریہ کہ عورت کا جہاد توجہ ہے اور خاوند کی دوسری شادی کو قبول کرنا جہاد سے بھی بڑھ کر ہے، توکیا اس کی کوئی دلیل ہے؟ اور کیا آپ کے علم ہے کہ اس کے علاوہ بھی کوئی اجروثواب ہے؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں:

الحمد للہ

اول:

ہمیں توکسی ایسی صحیح دلیل کا علم نہیں جس میں آپ کا ذکر کردہ اجروثواب ملتا ہو، لیکن طبرانی میں ایک حدیث ملتی ہے جوکہ ضعف ہے اسے ہم ذیل میں ذکر کرتے ہیں:

ابن مسعود رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(بلاشبہ اللہ تعالی نے عورتوں پر غیرت اور مردوں پر جہاد فرض کیا ہے، تو ان میں سے جو عورت بھی اجروثواب کی نیت کرتی ہوئی صبر کرے گی اسے شہید کا اجروثواب حاصل ہوگا)

۔

لیکن علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے اسے ضعیف الجامع الصغیر (1626) میں ضعیف قرار دیا ہے۔

دوم:

بیوی کا اپنے خاوند کی اطاعت پر صبر کرنا جنت میں داخل ہونے کے اسباب میں سے ایک سبب ہے، جیسا کہ مندرجہ ذیل حدیث میں بھی اس کا بیان ملتا ہے:

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

(جب عورت اپنی پانچ نمازوں کی ادائیگی کرے اوراپنے (رمضان کے) مہینہ کے روزے رکھے اوراپنی شرمگاہ کی حفاظت کرے، اوراپنے خاوند کی اطاعت کرے تو اسے کہا جائے گا تم جنت میں جس دروازہ سے بھی چاہو جنت میں داخل ہوجاؤ) صحیح ابن حبان۔

علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے اسے صحیح الجامع الصغیر (660) میں صحیح قرار دیا ہے۔

بیوی کا اپنے خاوند کی دوسری شادی پر صبر کرنے کا اجر اس سے بھی زیادہ ہے جوکہ ہم کئی ایک نقاط میں بیان کریں گے:

پہلی : خاوندکی دوسری شادی اس کےلیے امتحان اورآزمائش شمار ہوگی ، تواگر پہلی بیوی اس پر صبر کرے تواسے آزمائش پر صبر کرنے کا اجروثواب حاصل ہوگا جیسا کہ اللہ تعالی کے مندرجہ ذیل فرمان میں ہے :

صبر کرنے والوں کوہی ان کا پورا پورا بے شمار اجروثواب دیا جاتا ہے الزمر (10) ۔

اورحدیث شریف میں ہے کہ :

ابوسعید اورابوھریرہ رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(مسلمان کوجوبھی تھکاوٹ ، اوربیماری ، اورکوئ غم وفکراورپریشانی لاحق ہوتی ہے ، اورجوبھی اسے اذیت ملتی ہے حتی کہ جوکانٹا اسے لگتا ہے اس کے بدلہ میں اللہ تعالی اس کی غلطیاں معاف کرتا ہے اوراسے ان کا کفارہ بنا دیتا ہے) صحیح بخاری حدیث نمبر (5642) صحیح مسلم حدیث نمبر (2573) ۔

ابوھریرہ رضی اللہ تعالی بیان کرتے ہیں کہ نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(جب مومن مرد اورعورت اپنے آپ اورمال واولاد کی آزمائش میں ہوں اوروہ اسی طرح اللہ تعالی کوجاملیں تو ایسے ہوتے ہیں کہ ان پر کوئی گناہ ہی نہیں) سنن ترمذی حدیث نمبر (2399) ۔

علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح الجامع (5815) میں اس حدیث کو صحیح کہا ہے ۔

دوسری :

اگر عورت اسے اپنے خاوند اوردوسری بیوی کےلیے احسان سمجھتے ہوئے قبول کرے تواسے محسنین یعنی احسان کرنے والوں کا اجروثواب حاصل ہوگا ۔

اللہ تعالی نے احسان کرنے والوں کا اجروثواب بیان کرتے ہوئے فرمایا :

بات یہ ہے کہ جوبھی پرہیزگاری اورصبر کرے تواللہ تعالی کسی احسان کرنے والے کا اجر ضائع نہیں کرتا یوسف (90) ۔

اورایک دوسرے مقام پرکچھ اس طرح فرمایا :

احسان کا بدلہ احسان کے علاوہ اورکیا ہوسکتا ہے الرحمن (60) ۔

اورایک اورمقام پرکچھ اس طرح فرمایا :

یقینا اللہ تعالی تواحسان کرنے والوں کے ساتھ ہے العنکبوت (69) ۔

تیسری :

اوراگر عورت کواس دوسری شادی کی وجہ سے اگر غصہ آجائے تواس نے اپنا یہ غصہ پی لیا اوراسے ختم کرلیا اوراپنی زبان سے بھی کچھ نہ کہا تواس غصہ کے پی جانے کی وجہ سے بھی اسے اجروثواب حاصل ہوگا اورخاوند بھی غصہ نہیں کرے گا :

اللہ تعالی نے فرمایا ہے :

اور غصہ پینے والے اور لوگوں سے درگزر کرنے والے ہیں اللہ تعالی ان احسان کرنے والوں سے محبت کرتے ہیں آل عمران (134) ۔

توعام حالت میں خاوند کی اطاعت کرنے والی بیوی کے اجروثواب سے زیادہ یہ اجروثواب اسے حاصل ہوگا ۔

اورایک عقل مند عورت کےلیے ضروری ہے کہ وہ اپنے رب کی تقسیم پر راضی ہوجائے ، اوراسے یہ جاننا چاہیے کہ خاوند کےلیے دوسری شادی اللہ تعالی نے مباح کی ہے ، تواس وجہ سے اسے اعتراض کا کوئی حق حاصل نہیں ، اوریہ بھی ہوسکتا ہے کہ اس کی دوسری شادی میں اس کےلیے مزید عفت وپاکی ہوجوکہ اسے حرام کام میں پڑنے سے روکے ۔

اوریہ بہت افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ بہت سی عورتیں ہیں جواپنے خاوند کے حرام کام کرنے پر توبہت کم اعتراض کرتی ہیں لیکن اگروہ حلال کام کرتے ہوئے دوسری شادی کرے تو اس پران کا اعتراض بہت زیادہ ہوتا ہے ، اوریہی ان کی نقص عقل اوردین کی نشانی ہے ۔

عورت کےلیے ضروری ہے کہ اس کےلیے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اوران کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی بیویوں کواپنےلیے اسوہ حسنہ اورآیڈیل بنائے ان میں سے بہت ساریوں نے غیرت کے باوجود صبر کیا اوراجروثواب کی نیت کی لھذا اسے اسوہ بنانا چاہیے ۔

تواگرآپ کے خاوند نے اگردوسری شادی کرنا چاہی ہے توآپ اس پر صبر کریں اوررضامندی کا اظہار کرتے ہوئے اس پر احسان کریں تاکہ آپ کواحسان اورصبر کرنے والوں کا اجروثواب حاصل ہو ۔

اورآپ کے علم میں یہ بھی ہونا چاہیے کہ زندگی ہے ہی آزمائش اورامتحان کا نام ، اوراس کا ختم ہونا بھی بہت ہی جلد ہے تواللہ تعالی کی اطاعت پر صبر کرنے والے کے خوشخبری ہے تا کہ وہ ہمیشہ رہنے والی جنت میں ہمیشگی والی نعمتوں کو حاصل کرسکے ۔

واللہ اعلم .

الاسلام سوال وجواب

21421